احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 10۔اپریل 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 10 ۔اپریل 2015ء 20 جمادی الثانی 1436 ہجری 10 شہادت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 82

بیوہ کا حق

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اور تم میں سے جو لوگ وفات دیئے جائیں اور بیویاں پیچھے چھوڑ رہے ہوں ان کی بیویوں کے حق میں یہ وصیت ہے کہ وہ (اپنے گھروں میں) ایک سال تک فائدہ اٹھائیں اور نکالی نہ جائیں۔ ہاں اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ (البقرہ:241)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

ام المومنین حضرت سودہؓ کے شوہر سکرانؓ اور حضرت ام حبیبہؓ کے شوہر عبیداللہ بن جحش ہجرت حبشہ کے دوران وفات پا گئے اور وہ بیوہ ہوئیں تو ان سے رسولؐ اللہ نے نکاح فرمایا۔ ام المومنین حضرت میمونہؓ سے نکاح حضرت عباسؓ کی تحریک پر تھا جو ان کی نسبتی بہن تھیں۔ انہوں نے ہی رسولؐ اللہ کی خدمت میں ان کی بیوگی کا ذکر کر کے یہی پیشکش کی جسے آپؐ نے قبول فرمایا۔

حضرت جویریہؓ کے شوہر غزوہ بنومصطلق میں اور حضرت صفیہؓ کے شوہر غزوہ خیبر میں حالت کفر میں مارے گئے اور وہ بیوہ ہوگئیں۔ جس کے بعد آنحضرت ﷺ نے ان سے عقد فرمایا۔

الغرض رسولؐ اللہ نے بیوگان کے حقوق کی ادائیگی کا بہترین عملی نمونہ پیش کر کے دکھایا۔ خدمت کا یہ کام جس ذاتی توجہ، محنت اور قربانی کو چاہتا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔

رسول اللہ ﷺ معاشی لحاظ سے کمزور بیوگان کی ضرورت کا خاص طور پر خیال رکھتے اور ان کی امداد فرماتے رہتے تھے۔

ایک دفعہ آپؐ نے کسی قافلہ سے تجارتی سودا کیا۔ اس کی قیمت آپؐ کے پاس میسر نہ تھی۔ وہ آپؐ نے فروخت کر دیا اور جتنا نفع ملا وہ سارا اپنے خاندان عبدالمطلب کی بیواؤں میں بطور صدقہ بانٹ دیا۔ (ابوداؤد کتاب البیوع باب فی التشدید فی الدین)

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے بیوگان کے مناسب حال رشتوں کا انتظام کرنے کے لئے خود بھی عملی نمونہ پیش کیا۔ حضرت عمرؓ کی صاحبزادی حضرت حفصہؓ کے شوہر حضرت خنیسؓ بن حذافہ نے بدر اور احد میں شرکت کے بعد ایک زخم کی وجہ سے مدینہ میں وفات پائی۔ حضرت عمرؓ کی پریشانی اپنی جواں سال بیوہ ہونے والی بیٹی کے لئے طبعی تھی۔ انہوں نے از خود اپنی بیٹی کا رشتہ اپنے قریب ترین اور قابل اعتماد دوستوں حضرت عثمانؓ اور حضرت ابوبکرؓ کے سامنے پیش کیا۔ حضرت عثمانؓ نے تو یہ کہہ کہ معذرت کر لی کہ فی الوقت ان کا شادی کا ارادہ نہیں۔ مگر حضرت ابوبکرؓ نے خاموشی اختیار کی جو حضرت عمرؓ کو ناگوار گزری بعد میں حضرت ابوبکرؓ نے ان کو بتایا کہ چونکہ خود رسول کریم ﷺ ان کے ساتھ حضرت حفصہؓ کو عقد میں لینے کا ذکر فرما چکے تھے اس لئے افشائے راز کی بجائے خاموشی ہی مناسب تھی۔ یہ بات حضرت عمرؓ کے لئے باعث تسکین ہوئی۔ یوں رسول اللہ ﷺ نے ایک صحابی کی بیوہ حضرت حفصہؓ کو عقد میں لے کر اپنے دوست حضرت عمرؓ کی پریشانی بھی دور فرمائی۔ (بخاری کتاب النکاح باب عرض الانسان ابنتہٗ)

محسن انسانیت ﷺ کو یتیم بچوں کے مال کی حفاظت کا اتنا خیال تھا کہ ایک دفعہ ایک شخص نے آنحضرتؐ کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ مجھے پتہ چلا ہے کہ شراب حرام ہوگئی ہے۔ آپؐ نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ جس سے میں نے یہ خریدی تھی کیا اسے میں واپس لوٹا سکتا ہوں؟ آپؐ نے فرمایا یہ مناسب نہیں ہے۔ اس نے کہا کیا میں یہ بطور تحفہ کسی ایسے شخص کو دے سکتا ہوں جو مجھے اس کے بدلہ میں کوئی اور تحفہ دے دے؟ آپؐ نے فرمایا نہیں۔ اس نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! دراصل اس میں ایسے یتیم بچوں کا مال بھی شامل ہے جو میری پرورش میں ہیں۔ یہ سن کر آپ جیسے بے چین ہوگئے اور فرمایا ''جب بحرین کا مال آئے گا تو تم ہمارے پاس آجانا تمہارے زیر پرورش یتیم بچوں کے مالی نقصان کا معاوضہ ہم ادا کریں گے۔''

(مجمع الزوائد فی منبع الفوائد جلد 4 صفحہ 89 مطبوعہ بیروت)

بچپن سے تربیت کریں

۞ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سورۃ لقمان کی آیت نمبر 14 کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

(دین حق) نے اس بات پر زور دیا ہے کہ بچے کو بچپن کی عمر میں ہی (دینی) تعلیم کی بنیادی باتیں سکھانا شروع کر دینا چاہئے جیسا کہ حضرت لقمان علیہ السلام کا بچے کو وعظ کے رنگ میں ان حقائق اور صداقتوں کی طرف متوجہ کرنا جو قرآن کریم کی صداقتیں اس زمانہ کے لوگوں کو دی گئی ہیں۔ اسی طرح حضرت مریم علیہا السلام کا واقعہ ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں ہے اور اسی قسم کے دوسرے واقعات ہیں جن میں (دین حق) کی بنیادی تعلیم کو بیان کیا گیا ہے۔ ان سب واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ بچے کو بچہ کہہ کر اس کی تعلیم اور تربیت سے غافل نہیں ہونا چاہئے۔ اس وقت ہمارے بہت سے بچے مختلف شہروں، قصبوں اور دیہات سے یہاں جمع ہیں۔ انہیں چاہئے کہ وہ بھی اس بنیادی تعلیم اور تربیت کے اصول پر غور کریں جسے قرآن کریم نے بیان کیا ہے اور اساتذہ کو خصوصاً چاہئے کہ وہ ان باتوں کا خیال رکھتے ہوئے ان بنیادی باتوں کی وضاحت کرتے رہیں اور کوشش کریں کہ ہمارے بچوں کے ذہن میں یہ بنیادی ہدایتیں واضح ہو جائیں تا کہ ان کی زندگی اندھیروں میں بھٹکتی نہ پھرے اور وہ اللہ تعالیٰ کے نور سے ہمیشہ دور نہ رہیں۔

(خطبات ناصر جلد 2 صفحہ 790)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2015ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

وین برائے فروخت

۞ ایک عدد وین Toyota Hiace پٹرول 2690cc آٹو میٹک ماڈل 2007ء (رجسٹرڈ اسلام آباد 2009ء) سفید رنگ 10 سیٹر Imported اچھی حالت میں جماعتی ادارہ کے زیر استعمال فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب حسب ذیل نمبرز پر رابطہ کریں۔

مظفر احمد قمر

0333-6713023,0321-6713023

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

تاریخ احمدیت بھوپال کے چند اہم ابواب

کچھ اضافے۔ ایک رؤیا۔ ایک بیان

تاریخ احمدیت بھوپال کے چند اہم ابواب کے عنوان سے مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب کا مضمون روزنامہ الفضل 18,17 مارچ 2015ء میں شائع ہوا ہے۔ بھوپال سے متعلقہ دو حوالے مزید پیش ہیں۔ ایک حضرت مصلح موعود کا ایک رؤیا اور نواب بھوپال سر حمید اللہ خان کی صاحبزادی عابدہ سلطان سابق سفیر کی خودنوشت میں سے حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب کے بارے میں پُرتحسین تحریر پر مشتمل حوالہ ہے۔

حضرت مصلح موعود کا رؤیا

بھوپال کے سلسلہ میں حضرت مصلح موعود 1935ء میں اپنا رؤیا بیان فرماتے ہیں۔

''صرف ایک رؤیا بیان کر دیتا ہوں جو انہی دنوں میں نے دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ میں بھوپال میں ہوں اور وہاں ٹھہرنے کے لئے سرائے میں اترنے کا ارادہ ہے۔ ایک سرائے وہاں ہے جو بہت اچھی اور عمدہ ہے مگر ایک اور سرائے جو بظاہر خراب اور خستہ ہے اور وہاں میرے ساتھی اسباب لے گئے ہیں۔ ایک ہمارے ہم جماعت ہوا کرتے تھے، اللہ تعالیٰ مغفرت کرے، ان کا نام حافظ عبدالرحیم تھا میں نے دیکھا وہ اسی جگہ ہیں اور حکیم دین محمد صاحب کہ وہ بھی میرے ہم جماعت ہیں وہیں ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حافظ عبدالرحیم صاحب مرحوم اس بظاہر شکستہ سرائے میں ہمیں لے گئے ہیں۔ میں اسے دیکھ کر کہتا ہوں کہ یہاں ٹھہرنے میں تو خطرات ہوں گے، سرائے بھی خراب سی ہے، دوسری اچھی سرائے جو ہے وہاں کیوں نہیں ٹھہرے۔ وہ کہنے لگے یہیں ٹھہرنا اچھا ہے پھر وہ میرے لئے بستر بچھاتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ بستر بھی نہایت گندہ اور میلا سا ہے۔ میں اسے دیکھ کر کہتا ہوں اگر مجھے معلوم ہوتا کہ بستر ایسا گندہ ملے گا تو میں اپنا بستر لے آتا۔ تکیہ کی جگہ بھی انہوں نے کوئی نہایت ہی ذلیل سی چیز رکھی ہے۔ پھر جس طریق پر وہ بچھاتے ہیں اس سے بھی مجھے نفرت پیدا ہوتی ہے کیونکہ ٹیڑھا سا بستر انہوں نے بچھایا ہے مگر پھر میں دل میں خیال کرتا ہوں کہ یہ بری بات ہے میں کسی اور جگہ رہائش کا انتظام کروں جہاں باقی ساتھی ہیں وہیں مجھے بھی رہنا چاہئے۔ اس کے بعد میں بستر پر لیٹ جاتا ہوں مگر لیٹتے ہی میں دیکھتا ہوں کہ بستر نہایت اعلیٰ درجہ کا ہو جاتا ہے اور جگہ بھی تبدیل ہو کر پہلے سے بہت خوشنما ہو جاتی ہے، لحاف اور کمبل بھی جو بستر پر ہیں نہایت عمدہ قسم کے ہو جاتے ہیں اور تکیہ بھی میں دیکھتا ہوں کہ بہت اعلیٰ ہے اور باقی ساتھیوں کے بستر بھی صاف ستھرے ہو جاتے ہیں۔ بستر پر لیٹتے وقت میرے دل میں خیال تھا کہ مجھے اپنے پاس کوئی ہتھیار رکھنا چاہئے کیونکہ خواب میں ہم باہر صحن میں ہیں اور گلابی جاڑے کا موسم ہے جبکہ لوگ باہر سوتے لیکن اوپر کچھ نہ کچھ اوڑھتے ہیں پس خطرہ محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چور چکار نہ آجائے۔ میں اسی سوچ میں ہوں کہ میں خیال کرتا ہوں میری جیب میں ایک پستول پڑا ہے اسے دیکھوں کہ وہ موجود ہے کہ نہیں۔ چنانچہ کہنی کے بل میں اٹھتا ہوں اور جیب پر ہاتھ مار کر دیکھتا ہوں تو مجھے نہایت اچھی قسم کا عمدہ سا پستول نظر آجاتا ہے۔ اس پر دل میں اطمینان پیدا ہو جاتا ہے۔

اس رؤیا کا اثر اتنا گہرا تھا کہ فوراً آنکھ کھل گئی اور میں نے دیکھا کہ میں واقع میں اپنے کرتہ پر صدری کی جیب کی جگہ پر ہاتھ مار رہا تھا جیسے کوئی کچھ تلاش کرتا ہے۔

یہ رؤیا تو خیر تعبیر طلب ہے مگر اور بھی بہت سے واضح رؤیا ہوئے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان ابتلاؤں میں ہمیں فتح دے گا اور یہ کہ اس کا نشان یہ ہے کہ وہ احمدیت کو ان ابتلاؤں کے ذریعہ نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دنیا کے تمام ممالک میں پھیلائے اور کوئی بڑی سے بڑی روک اس کی ترقی میں حائل نہیں ہو سکے گی''۔

(خطبات محمود جلد 16 ص 114)

شہزادی عابدہ سلطان کا بیان

والیٔ بھوپال نواب سر حمید اللہ خان کی صاحبزادی شہزادی عابدہ سلطان صاحبہ سابق سفیر اپنی خودنوشت میں حضرت چوہدری سر ظفراللہ خان صاحب کے بارے میں تحریر کرتی ہیں۔

میں سر ظفراللہ خان سے پہلی دفعہ اس وقت ملی جب وہ ہز ہائی نس کے مشیر کی حیثیت سے بھوپال آئے تھے۔ 1944ء سے 1947ء کے دوران ہز ہائی نس، شہزادوں کے ایوان کے سربراہ تھے۔ بحیثیت بھوپالی کابینہ کی صدر اور ریاست کی ولی عہد، میں ظفراللہ خان سے لمبی لمبی گفتگو کیا کرتی تھی۔ یہی وہ دور تھا جب میں ان کی اعلیٰ دانش، خداپرستی اور انسانیت دوستی سے آگاہ ہوئی۔ قادیانی ہونے کے ناتے ظفراللہ خان بھوپال میں ایک غیر معمولی سی چیز تھے کیونکہ بھوپال میں شاید ہی کوئی دوسرا قادیانی تھا۔ مگر ذاتی عقائد کا ہمارے معاشرے میں احترام کیا جاتا تھا۔ پاکستان اور بھارت کی آزادی حاصل کرنے کے نازک سالوں میں **ظفراللہ خان ایک مضبوط پاکستان کے حصول کے لئے کام کر رہے تھے** اور برصغیر میں ایک تیسرے بلاک کے وجود کے لئے انہوں نے شاہی ریاستوں کے یکجا ہونے کا نظریہ بھی دیا۔ ظفراللہ خان اپنے ''راجستھان'' کے تصور پر دلجمعی سے کام کر رہے تھے اور یکجائی کے طریقہ کار اور ساخت پر ہز ہائی نس کے مشیر اعلیٰ تھے۔ سر ظفراللہ خان کی مدلل اور قائل کر دینے والی صلاحیتوں کی بنا پر ہندو شاہی ریاستیں خاص کر جودھپور، اندور، کشمیر اور بیکانیر شاہی ریاستوں کے مدغم ہونے اور تیسرا بلاک بنانے پر سنجیدگی سے غور کر رہی تھیں۔ ظفراللہ خان کا خیال تھا کہ اس طرح کے تیسرے بلاک کے وجود سے پاکستان کے خلاف بھارت کے بڑھتے ہوئے وزن کے مقابلے میں توازن آجاتا۔ اگرچہ اس وقت تک دنیا کے نقشے پر **پاکستان کا وجود نہیں تھا مگر ظفراللہ خان تبھی سے اس کی مضبوطی کے لئے ذمہ داری کا مظاہرہ کر رہے تھے۔**

میری بعد کی ملاقاتیں سر ظفراللہ خان سے پاکستان میں ہوئیں جب وہ وزیر خارجہ تھے۔ خاص کر 1954ء میں جب اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں، میں پاکستانی وفد کی رکن تھی اور وہ اس کے سربراہ تھے۔

ظفراللہ خان کے ساتھ اتنے قریب رہ کر کام کرنے کے بعد میں ان کی ذمہ داری اور پاکستان سے محبت کی معترف ہو گئی۔ ذیابیطس کے مریض ہونے کے باوجود وہ روزانہ اٹھارہ گھنٹے پاکستان کے لئے کام کرتے۔ چند گھنٹوں کے لئے پاکستان کے اقوام متحدہ میں واقع دفتر میں ایک چھوٹے سے کمرے میں سو لیتے تاکہ پانچ ستاروں والے ہوٹل کے اخراجات بچ جائیں۔ ان کی حیران کن دانشمندی اور ذہانت نے انہیں اقوام متحدہ میں جمع دیگر وزرائے خارجہ کے درمیان امتیازی حیثیت دی تھی۔ ظفراللہ خان نے ان کے سامنے پاکستان کا کیس انتہائی مدلل طریقے سے اور رواں مگر پاکستان جھلکاتی ہوئی انگریزی میں پیش کیا۔ کرشنا مینن کے ساتھ کشمیر کے مسئلے پر ان کی آٹھ آٹھ گھنٹے کی بحث و تکرار اقوام متحدہ کا موضوع بن گئیں۔ یہ تقاریر سر ظفراللہ خان نے انتہائی مہارت سے خود تیار کی تھیں۔ وہ جارحانہ ہوتیں مگر ان میں ذاتی رنجش کا شائبہ تک نہیں ہوتا۔ انہیں تفصیلات پر بھی پورا عبور ہوتا، جو اقوام متحدہ کی ہر کمیٹی کی تازہ ترین کیفیت سے ان کی واقفیت اور پاکستانی نمائندوں کو ان کمیٹیوں کے بارے میں ان کی باقاعدہ راہنمائی سے صاف ظاہر تھا۔

سر ظفراللہ خان ایک غیر معمولی انسان تھے۔ انہیں ان کے عقائد کی وجہ سے نشانہ بنایا گیا جسے انہوں نے تحمل اور وقار سے برداشت کیا۔ اس تذلیل کے باوجود وہ (دین) اور پاکستان کے مقاصد کے لئے اپنے اختیار کئے ہوئے راستے سے کبھی نہ بھٹکے۔ عرب دنیا میں ان کا اتنا احترام کیا جاتا تھا، خاص طور پر شمالی افریقہ اور مشرق وسطی میں کہ کئی عشرے بعد بھی عرب خاندان ان کے نام سے اچھی طرح واقف تھے۔ میاں نے مجھے بتایا کہ جب وہ 1962ء سے 1966ء تک تیونس میں خدمات سرانجام دے رہا تھا تو **بہت سے تیونسیوں نے اپنے بیٹوں کا نام ظفراللہ رکھا ہوا تھا** اور یہ کہ جب کسی پاکستانی سے شمالی افریقن کی پہلی ملاقات ہوتی تو وہ نہایت تحسین آمیز الفاظ میں ظفراللہ خان کے عرب اور مسلم امنگوں کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کو سراہتا۔ میاں نے بتایا کہ ظفراللہ خان کا اردن اور مشرق وسطی میں بھی اسی طرح احترام کیا جاتا تھا۔ یہ بلاشبہ سچ ہے کہ ظفراللہ خان پکے قادیانی تھے، لیکن قادیانی مقاصد کے لئے ان کی حمایت اس حد تک ہی ہوتی تھی کہ مہینے کے آخر میں وہ اپنی تنخواہ میں سے جتنی زیادہ سے زیادہ رقم بچا سکتے تھے اس کا زیادہ حصہ وہ ربوہ بھیج دیتے تھے۔ کفایت شعاری جس کے لئے ظفراللہ خان مشہور تھے وہ ان کی اسی لگن کی وجہ سے تھی نہ کہ ذاتی مفاد کے لئے۔

میں سر ظفراللہ خان کو ہمیشہ ان کی محب وطنی اور ان کی غیر معمولی صلاحیتوں کی بنا پر یاد رکھوں گی۔ وہ بااصول تھے، اپنے مقاصد کے لئے وقف، مہربان اور انتہائی زیرک۔ ان کا مطالعہ بے حد وسیع تھا اور ان میں ایک عجب صلاحیت یہ تھی کہ وہ دو سیکنڈ کے اندر ایک پورا صفحہ پڑھ لیتے تھے۔ جیسے وہ پڑھتے نہ ہوں بلکہ ان کا دماغ صفحے کی تصویر لے لیتا ہو۔ سب سے بڑی بات یہ کہ ظفراللہ خان منکسر المزاج، ہمدرد، تیز فہم شخص تھے۔ میں پاکستان کے لئے یہ بات باعث شرم سمجھتی ہوں کہ ان کے ذاتی عقائد کی بنا پر ان کی عظیم خدمات پر پردہ ڈالا گیا اور اس طرح ان کی خوبیوں کو قوم سے چھپایا گیا۔ یہی عصبیت واحد نوبیل انعام یافتہ پاکستانی سائنسدان پروفیسر عبدالسلام پر نازل ہوئی۔

(عابدہ سلطان ایک انقلابی شہزادی کی خودنوشت ص 327 تا 329 شائع کردہ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس)

رپورٹ: مکرم نعیم احمد محمود چیمہ صاحب مربی سلسلہ

جماعت گھانا کا 83واں جلسہ سالانہ 2015ء

مغربی افریقہ کے خوبصورت ملک گھانا کا پورا نام جمہوریہ گھانا ہے۔ دارالحکومت اکرا (Accra) ہے جبکہ انگلش قومی زبان کے طور پر بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ دیگر بہت سی علاقائی زبانیں بھی ہیں اور انگلش کے ساتھ کوئی نہ کوئی مقامی زبان بھی ضرور بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ مملکت کا ماٹو "Freedom and Justice" ہے جس کی جھلک حقیقی طور پر بھی مملکت کے معاملات میں واضح طور پر نظر آتی ہے۔ مذہبی رواداری اور برداشت جو یہاں کی روایات کا حصہ ہیں ایسے مناظر دنیا میں کم نظر آتے ہیں۔ ملک میں عیسائیوں اور مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے جبکہ ایک حصہ قبائلی مذاہب کی بھی پیروی کرتا ہے۔

اسلام ان علاقوں میں پندرھویں صدی عیسوی میں پہنچا اور اب مسلمان آبادی کی تعداد لاکھوں میں ہے۔ احمدیت اس علاقے میں 1921ء میں آئی جب اکرافو کے ایک بزرگ دوست چیف مہدی آپاہ کی درخواست اور حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر پہلے احمدی مربی حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر سالٹ پانڈ تشریف لائے۔ آپ ایک سال یہاں ٹھہرے اور اس دوران بہت سے افراد نے احمدیت قبول کرلی۔ بہت سے مراکز قائم ہوئے۔ 2021ء میں احمدیت کو اس علاقہ میں آئے ہوئے سو سال مکمل ہو جائیں گے۔ انشاءاللہ۔

ملک کے وسطی ریجن میں واقع مشہور و معروف شہر Winneba بھی اپنی بہت سی اہم چیزوں کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔ ساحل سمندر پر آباد یہ شہر برطانوی دَورِ حکومت میں یورپ اور گولڈ کوسٹ کے درمیان تجارت کے لئے ایک اہم بندرگاہ کے طور پر معروف تھا۔ ماہی گیری اور ظروف سازی کے علاوہ یہاں موجود یونیورسٹی آف ایجوکیشن بھی ملک میں ایک اہم اور ممتاز مقام رکھتی ہے۔ شہر کی آبادی لگ بھگ ساٹھ ہزار نفوس پر مشتمل ہے لیکن سال میں تین دنوں کے لئے اس شہر میں کم و بیش تیس ہزار افراد پر مشتمل ایک اور شہر ''باغ احمد'' میں آباد ہو جاتا ہے۔

''باغ احمد'' 460 ایکڑ پر مشتمل ایک خوبصورت قطعۂ اراضی ہے جہاں جماعت احمدیہ گھانا کا سالانہ جلسہ منعقد ہوتا ہے۔ جلسہ گاہ میں آموں کا ایک خوبصورت باغ بھی لگایا گیا ہے جبکہ پھلوں اور پھولوں کے وسیع قطعات بھی موجود ہیں۔ دو گیسٹ ہاؤسز اور کارکنان کے لئے رہائش گاہیں بنائی گئی ہیں۔ ماہی پروری کے لئے مچھلیوں کا ایک تالاب اور بعض پرندوں اور جانوروں کو پالنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جلسہ گاہ کی ایک جانب پولٹری فارمز ہیں جہاں دوران سال مرغیاں پالی اور فروخت بھی کی جاتی ہیں۔ یوں قریباً تمام سال ہی یہ جگہ آباد رہتی ہے۔

پہلا دن 8 فروری 2015ء

8 جنوری 2015ء بروز جمعرات صبح دس بجے جلسہ کا آغاز تلاوت اور نظم سے ہوا۔

صدر مملکت کی آمد اور پرچم کشائی

جناب صدر مملکت گھانا کی تشریف آوری پر ممبران مجلس خدام الاحمدیہ نے انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا اور چھوٹے بچوں نے قومی ترانہ پیش کیا۔ گارڈ آف آنر کے بعد لوائے احمدیت کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم امیر صاحب گھانا نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ جناب صدر مملکت گھانا نے گھانا کا جھنڈا لہرایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام

مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ گھانا نور محمد بن صالح منبر پر تشریف لائے اور سب سے پہلے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا جماعت گھانا کے نام محبت بھرا اور بابرکت خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا۔ انگریزی زبان میں حضور انور کے اس پیغام کا اردو مفہوم درج ذیل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پیارے احباب جماعت احمدیہ گھانا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ گھانا 8 تا 10 جنوری 2015ء کو اپنے 83 ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد کر رہی ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت فرمائے اور یہ ان تمام خواہشات اور توقعات کو پورا کرنے والا ہو جن کا حضرت اقدس مسیح موعود نے جلسہ سالانہ کے اجراء کے موقع پر ذکر فرمایا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ گھانا کو گزشتہ سال میں ایک صدمہ برداشت کرنا پڑا جب جماعت کی ایک لمبا عرصہ تک خدمت کرنے والے بہت مخلص اور فدائی و متقی مربی مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج گھانا کی وفات ہوئی۔ آپ نے نہایت اخلاص و وفا کے ساتھ ایک لمبے عرصہ تک جماعت احمدیہ کی انتھک خدمت کی اور آخری سانس تک یہ خدمات بجالاتے رہے اور ملکی سطح پر بھی اپنی قوم کی خدمات سرانجام دیں۔ آپ بہت محنت اور لگن سے کام کرنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور تمام قربانیوں کی ان کو بہترین جزا عطا فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جماعتی ترقی کسی ایک شخص سے وابستہ نہیں ہوتی اور خاص طور پر الٰہی جماعتیں جن پر خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے وہ تو کسی بھی انسان پر انحصار نہیں کرتیں۔ صرف خدا تعالیٰ کی خاص تائید اور اس کی برکات کے ساتھ چلتی ہیں اور خوب ترقی کرتی ہیں۔ ان برکات سے فیضیاب ہونے کا ایک ہی طریق ہے کہ تمام افراد جماعت ہمہ وقت جماعتی ترقی کے لئے کمربستہ ہوں اور ان کے دل حقیقت میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وابستہ ہوں اور وہ اللہ تعالیٰ کی محبت کو ہر دوسری چیز پر غالب رکھیں۔

اس زمانے میں ہم احمدی بہت خوش قسمت ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے زمانے کے امام حضرت اقدس مسیح موعود کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی۔ گھانا کی جماعت اُن خوش قسمت جماعتوں میں سے ہے جنہوں نے آج سے تقریباً 90 سال قبل حضرت اقدس مسیح موعود کو ماننے کی توفیق پائی اور اخلاص، محبت اور وفا میں آگے بڑھتے چلے گئے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ان باتوں میں مسلسل آگے بڑھتے چلے جارہے ہیں اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ گھانا کی جماعت کے اوّلین بزرگوں نے حضرت اقدس مسیح موعود اور نظام خلافت سے نہایت اخلاص، محبت اور وفا کا تعلق رکھا اور یہی تعلق انہوں نے اپنی نسلوں میں جاری رکھنے کی کوشش کی اور اس وقت گھانا میں جو ایک احمدی ماحول ہے، احمدیت میں نئے داخل ہونے والوں نے بھی اس ماحول میں اپنا حصہ ڈالنے کی توفیق پائی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے پیغام میں یہ بھی فرمایا کہ آپ سب کا خلافت سے تعلق بڑھتا چلا جائے اور آپ لوگ وفا اور اخلاص کے اس مقام تک پہنچیں جہاں حضرت اقدس مسیح موعود جماعت کے افراد کو دیکھنا چاہتے تھے اور ہمیشہ خلیفۂ وقت کی آنکھیں افراد جماعت گھانا کی طرف سے ٹھنڈی رہیں اور خدا تعالیٰ ہمیشہ گھانا جماعت کو وہاب آدم صاحب جیسے مخلص بلکہ ان سے بڑھ کر جماعت اور ملک کی خدمت کرنے والے عطا فرمائے۔ خدا تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو اور آپ کا یہ جلسہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ خدا کرے کہ میرے یہ الفاظ آپ میں ایک نیا جذبہ پیدا کرنے کا موجب ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مجھے امید ہے کہ جس طرح آپ سب نے وہاب آدم صاحب کے ساتھ نہایت وفا اور اخلاص سے تعاون کیا تھا اور جماعت کی ترقی میں حصہ لیتے رہے، آج نئے امیر کے ساتھ بھی اسی وابستگی اور تعاون کا بھرپور مظاہرہ کریں گے اور اپنے آپ کو خدمت کے لئے پیش کرتے رہیں گے اور کبھی کسی صورت میں بھی آپ کی طرف سے کوئی ایسا اظہار نہیں ہوگا جو کسی لحاظ سے جماعت گھانا کے لئے سُبکی کا باعث ہو بلکہ ہر دن جو جماعت گھانا پر آئے گا وہ پہلے سے بڑھ کر اخلاص و وفا کے نمونے دکھانے والا ہوگا اور جماعت گھانا ترقی کی طرف قدم بڑھاتی چلی جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز۔ خدا آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔

معزز مہمانوں کے تاثرات:

مکرم امیر صاحب گھانا کی افتتاحی تقریر کے بعد بعض دوسرے معزز مہمانان کرام نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

سیاسی پارٹی NDC کے جنرل سیکرٹری صاحب نے کہا کہ جماعت احمدیہ اپنے نظم و ضبط کی وجہ سے پہچانی جاتی ہے۔

گھانا کے چیف امام کے نمائندہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گھانا میں ہم سب بھائیوں کی طرح اور متحد ہیں، قانون کی پاسداری کرنے والے اور ملک و قوم کی خدمت کرنے والے ہیں۔ جماعت احمدیہ گھانا نے نہ صرف ملک و قوم کی بہبود کے لئے کام کیا ہے بلکہ مسلمانوں کی تعلیم کے لئے بھی خاص کوشش کی ہے جس کے لئے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

حزب اختلاف کے رکن اسمبلی نے بھی جماعت احمدیہ گھانا کو جلسہ سالانہ کے بابرکت انعقاد اور نئی قیادت کی مبارکباد دی اور امید ظاہر کی کہ جماعت اسی طرح ترقی کرتی چلی جائے گی۔

صدر مملکت گھانا کا خطاب

افتتاحی اجلاس کے آخر پر صدر مملکت جناب جون درامانی مہاما (John Dramani Mahama) نے حاضرین جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امیر جماعت احمدیہ نے جو تقریر کی ہے اس میں پوری قوم کے لئے بہت اہم پیغامات ہیں اور مَیں میڈیا سے کہوں گا اس کو اچھی طرح کوریج دیں تاکہ یہ اہم پیغامات تمام گھانین تک پہنچ سکیں۔

جناب صدر مملکت گھانا نے کہا کہ گزشتہ سال انہیں عالمی مذاہب کانفرنس لندن میں شرکت کی دعوت ملی تھی جس میں وہ شامل نہ ہوسکے لیکن

HM
4801

انہیں ان کوششوں کا بخوبی علم ہے جو جماعت احمدیہ اپنے امام حضرت مرزا مسرور احمد (ایدہ اللہ تعالیٰ) کی قیادت میں امن کے قیام کے لئے کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں بہت تکلیف ہوتی ہے جب چند گروہوں کے ذاتی مفادات کی خاطر کئے جانے والے ظلم و بربریت کو دین جیسے امن پسند مذہب کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

جناب صدر مملکت گھانا نے جماعت احمدیہ کی صحت اور تعلیم کے میدان میں کی جانے والی بے لوث خدمات کو بھی سراہتے ہوئے تمام افراد جماعت سے نظم وضبط سے ملک کی تعمیر و ترقی میں بھرپور حصہ لینے اور قیام امن وسلامتی کے لئے کوششیں جاری رکھنے اور دعا کرنے کی درخواست کی۔ صدر مملکت گھانا نے مہمانان جلسہ سالانہ کے لئے دس ہزار گھانین سیڈی (قریباً US$3,300) کا تحفہ بھی دیا۔

افتتاحی اجلاس کے آخر پر مکرم امیر صاحب گھانا نے دعا کروائی۔

تلاوت اور نظم کے بعد مکرم عبد النور وہاب صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ گھانا نے ''احمدیت میں نور خلافت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد صدر مجلس نے اختتامی تأثرات بیان کئے اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام کو پہنچا۔

دوسرا دن 9 جنوری 2015ء

آج جمعہ کے روز باہمی اخوت اور اظہار یکجہتی کے طور پر بیشتر احباب وخواتین نے سفید رنگ کے لباس پہنے ہوئے تھے جو ایک خوبصورت روحانی منظر پیش کررہے تھے۔ دن کا آغاز حسب روایت نماز تہجد اور نماز فجر سے کیا گیا۔ بعد از نماز تہجد خاکسار نے درس میں قرآن کریم واحادیث اور خلفاءِ سلسلہ کے فرمودات کی روشنی میں ''نظام زکوٰۃ اور اس کی اہمیت'' پر روشنی ڈالی۔

تیسرے اجلاس کے آغاز میں تلاوت، نظم اور قصیدہ کے بعد مکرم حمید اللہ ظفر صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین گھانا نے ''دینی تعلیم کی رُو سے نظم و ضبط کی اہمیت'' پر تقریر فرمائی۔

ان کی تقریر کے بعد برونگ آہافو (Brong Ahafo) ریجن کے ممبران نے مقامی زبان میں نظمیں پڑھیں اور اس اجلاس کے آخر پر صدر مجلس نے اختتامی تأثرات بیان کئے اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام کو پہنچا۔

تیسرا دن 10 جنوری 2015ء

چوتھے اجلاس کے آغاز میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم فرید احمد نوید صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل گھانا نے ''بعثت مسیح موعود وامام مہدی قرآن واحادیث کی روشنی میں'' کے موضوع پر تقریر کی۔ ان کی تقریر کے بعد نارتھ ایسٹ ریجن کے ممبران نے مقامی زبان میں نغمات پیش کئے۔ ان نغمات کے بعد مکرم ناصر بونسو (Bonsu) ریجنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ گریٹر اکرا نے ''قرآن کریم کی روشنی میں دعوت الی اللہ کے مؤثر ذرائع'' کے موضوع پر تقریر کی۔ ان کی تقریر کے بعد نارتھ ویسٹ کے ممبران جماعت نے لوکل زبانوں میں نغمات پیش کئے۔ اس اجلاس کے آخر پر صدر مجلس نے اختتامی تاثرات بیان کئے اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس اختتام کو پہنچا۔

جلسہ کی اختتامی تقریب شام چار بجے شروع ہوئی۔ اختتامی اجلاس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم جمیل ابراہیم بادو (Badu) صاحب آف کماسی، اشانٹی ریجن نے ''سیرت حضرت مسیح موعود۔ اہل خانہ سے حسن سلوک'' کے موضوع پر تقریر کی۔ تقریر کے بعد حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ پیش کیا گیا۔ عربی قصیدہ کے بعد مکرم جنرل سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ گھانا نے جماعت احمدیہ گھانا کی سالانہ رپورٹ اختصار کے ساتھ پیش کی۔

رپورٹ کے بعد قریبی ممالک یعنی نائیجیریا، بینن، مالی اور بورکینا فاسو سے جلسہ گھانا میں شامل ہونے والوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

مختلف ممالک کے وفود کے نمائندگان کے تاثرات

بینن کے نمائندہ نے کہا کہ گھانا کی جماعت ہم افریقن احمدیوں کے لئے ایک مثالی جماعت ہے۔ یہ آٹھواں جلسہ گھانا ہے جس میں مجھے شامل ہونے کی توفیق مل رہی ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی آتا رہوں گا۔

مالی کے نمائندہ نے کہا کہ افریقہ میں گھانا جماعت ہمارے لئے ایک اعزاز ہے۔ ہم ترقی کے لئے انہیں دیکھتے ہیں۔ گھانا جماعت ہمارے لئے ایک ماڈل جماعت ہے۔ یہاں آنا ہمارے لئے ایک ریفریشر کورس کی طرح ہوتا ہے۔

بورکینا فاسو کے نمائندہ نے کہا کہ گھانا کی جماعت ایک منظّم جماعت ہے اور یہ جلسہ ایک کامیاب جلسہ ہے اور اس جلسہ میں شامل ہو کر انہیں بے حد خوشی ہے۔

ان نمائندگان کے اظہار خیال کے بعد نارتھ ایسٹ ریجن سے آنے والے چیفس کا تعارف کروایا گیا۔ ان کے بعد دوران سال نئے آنے والے مربیان کرام کا بھی تعارف کروایا گیا اور اسی طرح نئے صدر خدام الاحمدیہ گھانا کا بھی تعارف کروایا گیا۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نے اختتامی تقریر کی اور دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ گھانا کے اس جلسہ سالانہ کو بہت مبارک فرمائے اور پہلے سے بڑھ کر احمدیت کو ترقیات عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

☆......☆......☆

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت اقدس مسیح موعود

حضرت چودھری اللہ داد خان صاحب۔نمبردار محلانوالہ ضلع امرتسر

حضرت چودھری اللہ داد خان صاحب ضلع امرتسر کے گاؤں محلانوالہ تحصیل اجنالہ کے رہنے والے تھے۔ آپ نے اکتوبر 1899ء میں بیعت کی توفیق پائی، آپ کی بیعت کا اندراج اخبار ''الحکم'' 10 نومبر 1899ء صفحہ 7 کالم 2 پر موجود ہے۔ آپ نیک سیرت، مخلص اور حضرت اقدس مسیح موعود سے بے حد محبت کرنے والے تھے، ایک مرتبہ آپ کے گاؤں میں دشمنوں نے یہ خبر اڑانا شروع کر دی کہ نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود وفات پا گئے ہیں، آپ نے فوراً ایک خط حضرت اقدس کی صحت وسلامتی کے متعلق قادیان لکھا، ایڈیٹر اخبار بدر لکھتے ہیں:

''دسمبر کے آخری ایام میں میاں اللہ داد صاحب نمبردار ساکن محلانوالہ ضلع امرتسر نے بواپسی ڈاک اس خبر کا جواب کارخانہ البدر سے طلب کیا ہے کہ یہاں یہ امر مشہور ہے کہ حضرت مسیح موعود اس جہاں سے رحلت فرما گئے ہیں۔ چنانچہ اسی وقت جواب دیا گیا کہ حضور بفضل خدا صحیح وسالم زندہ ہیں......''۔

(بدر یکم جنوری 1905ء صفحہ 11 کالم 2)

سلسلہ احمدیہ کے کاموں میں بھی نہایت اخلاص اور وقت کی قربانی کے ساتھ شامل ہوتے، حضرت مفتی محمد صادق صاحب اپنے ایک جماعتی دورہ ضلع امرتسر کی رپورٹ میں لکھتے ہیں:

''......اس کے بعد میں گرد ونواح کے دورہ کے واسطے نکلا اور سب سے اول محلانوالہ میں پہنچا جہاں جماعت کے معزز دوست چودھری اللہ داد خان صاحب نمبردار ہیں جن کی ہمت سے یہاں ایک بڑی عمدہ فراخ نئی (بیت) صرف جماعت احمدیہ کی بنائی ہوئی ہے، جس میں ایک کنواں بھی ہے......محلاں والہ سے میں جسٹروال کو چلا، چودھری اللہ داد خان صاحب میرے ساتھ ہوئے......''۔

(بدر یکم اپریل 1909ء صفحہ 1)

ضلع امرتسر کے اس دورے میں آپ حضرت مفتی صاحب کے ساتھ رہے۔ چنانچہ دورے کے اختتام پر جب حضرت مفتی صاحب واپس امرتسر شہر پہنچے تو رپورٹ میں لکھا:

''...... میں امرتسر آیا جہاں سے چوہدری اللہ داد خان صاحب واپس اپنے گاؤں محلانوالہ کو چلے گئے۔ چوہدری صاحب محلانوالہ سے چل کر بگہ کلاں، جستروال، مُد، بھڈیار میرے ساتھ ہوتے ہوئے امرتسر میں بھی ایک شب میری خاطر ٹھہرے۔ اس سفر میں ان کی رفاقت سے مجھے بہت مدد ملی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے''۔

(بدر 7و15/اپریل 1909ء صفحہ 1)

اخبار بدر یکم و 8 جولائی 1909ء صفحہ 9 پر حضرت مفتی صاحب نے ''خلاصہ رپورٹ دورہ'' میں جن چیزوں کا بالخصوص ذکر فرمایا ہے اس میں ''چودھری اللہ داد خان صاحب محلانوالہ کی رفاقت'' بھی شامل فرمائی ہے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی طبیعت پر حضرت چودھری صاحب کی اس رفاقت سفر کا بہت اثر تھا یہاں تک کہ دو سال بعد جب حضرت مفتی صاحب بھارتی صوبہ بہار اور اتر پردیش کے دورے پر تشریف لے گئے تو وہاں کے ایک احمدی دوست مکرم مولوی ماسٹر محبوب علی صاحب کے سفر میں ساتھ دینے کے متعلق فرمایا:

''مولوی ماسٹر محبوب علی صاحب ......سفر میں ہمارے برابر رفیق راہ رہے ...... ایک دم ان کو ہماری جدائی ہرگز منظور نہ ہوئی، انھیں دیکھ کر مجھے محلانوالہ کے چودھری اللہ داد خان صاحب یاد آ گئے جنھوں نے دورہ امرتسر میں اسی طرح رفاقت کا حق ادا کیا تھا، اللہ تعالیٰ اللہ داد کو اپنا محبوب بنائے۔''

(بدر 5 جنوری 1911ء صفحہ 6 کالم 1)

جیسا کہ حضرت مفتی صاحب کی رپورٹ سے ظاہر ہے آپ اپنے علاقہ میں احمدیت کے روح رواں تھے، اخبار الفضل پر نظارت مال کی طرف بھی سے آپ کی مساعی کا ذکر موجود ہے، ناظر صاحب مال اس رپورٹ میں جماعت احمدیہ محلانوالہ کے متعلق لکھتے ہیں:

''اس جماعت کے سیکرٹری مال چوہدری اللہ داد خان صاحب نمبردار ہیں جو باوجود بڑھاپے اور کمزوری کے چندوں کے وصول کرنے میں کوشش فرمایا کرتے ہیں اور یہ جماعت بہت غریب دوستوں کی ہے جن کی مالی حالت بہت خراب ہے، باوجود اس کے چوہدری صاحب بڑی کوشش سے چندہ وصول کر کے ارسال فرماتے ہیں، ان کی کوششوں کا ثمرہ ہے کہ ہر ایک مد میں زیادتی ہے، سال کا ہی بجٹ پورا کر دیا ہے''۔

(الفضل 21/فروری 1930ء صفحہ 21)

حضرت چودھری اللہ داد صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظام وصیت میں شامل تھے، وصیت نمبر 3796 تھا۔ آپ نے دسمبر 1942ء میں بعمر 85 سال وفات پائی، میت قادیان نہ آ سکی لیکن یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں لگا ہوا ہے۔

☆......☆......☆

Talha
1454

مکرم رفیق احمد جاوید صاحب

مکرم یوسف ایدوسئی صاحب آف گھانا کا ذکر خیر

خاکسار کو اگست 1992ء تا جنوری 1995ء گھانا میں اشانٹی ریجن کے سینٹرل مربی کے طور پر کماسی مشن میں خدمت کا موقع ملا۔ اس سارے عرصہ میں مکرم یوسف ایدوسئی صاحب کے ساتھ قریبی تعلق رہا۔ تب آپ کماسی مشن ہاؤس کے گراؤنڈ فلور کے ایک حصے میں رہائش پذیر تھے۔ جب خاکسار گھانا پہنچا تو برادرم ایدوسئی صاحب اکرا (Accra) مشن ہاؤس تشریف لائے ہوئے تھے۔ مکرم امیر صاحب مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے مجھے ان کے ساتھ اشانٹی ریجن کا مربی مقرر کر کے روانہ کر دیا۔ خاکسار کماسی ان کی گاڑی میں ان کے ساتھ آیا۔ ہم دونوں کا قیام ایک ہی بلڈنگ میں تھا۔ بلڈنگ کے فرسٹ فلور پر مربی صاحب کی رہائش کا انتظام تھا۔

مکرم یوسف ایدوسئی صاحب کا کاروبار ایک سیرپ بنانا تھا۔ جس کا نام انہوں نے اپنی عیسائی والدہ کے نام پر Madam Catherine رکھا۔ یہ جسمانی صحت کے لئے ایک ٹانک ہے۔ اس کا خاص نسخہ ہے جو مکرم ایدوسئی صاحب اور اُن کی اہلیہ کو معلوم ہے۔ یہ لوکل جڑی بوٹیوں سے بناتے ہیں۔ اُن کی کماسی سے باہر Boadi مقام پر لوکل فیکٹری ہے اور اُن کا یہ سیرپ بہت بکتا ہے۔ بلکہ اب تو ملحقہ ممالک جیسے آئیوری کوسٹ، بینن تک جاتا ہے۔ ایک دفعہ مجھے بتایا کہ ایک بار عیسائی چرچ نے میرے اس سیرپ کے Un Hygenic ہونے کا پروپیگنڈہ کرنا شروع کر دیا اور منسٹری آف ہیلتھ میں مقدمہ بھی کر دیا۔ جس سے میرے اس سیرپ کو از خود بہت پبلسٹی ملی۔ TV اشتہارات ٹیلی کاسٹ ہوئے اور چرچ وہ مقدمہ ہار بھی گیا۔ اس کے بعد میرا کاروبار اور بھی ترقی کر گیا۔ آج میرے بے شمار ڈالے (گاڑیاں) ہیں جو میرا سیرپ لے کر نہ صرف گھانا کے دُور دراز علاقوں میں جاتے ہیں بلکہ ساتھ والے ممالک میں بہت فروخت ہوتا ہے۔

مکرم یوسف صاحب جماعت کی مالی خدمات میں پیش پیش تھے مگر نمود نام کو بھی نہ تھا۔ ہمارے مرحوم بھائی جماعت کے لئے مال اس طور پر خرچ کرتے تھے کہ جیسے کوئی دریا میں سے لوٹے بھر بھر کے نکالے اور اُسے پانی کی کمی کا کوئی خوف نہ ہو۔ چندوں کے علاوہ اُنہوں نے اپنے خرچ پر Boadi مقام پر اپنی فیکٹری کے ساتھ ایک بیت الذکر بنائی ہوئی ہے اور ساتھ ایک جز وقتی امام ٹریننگ سینٹر بھی بنایا ہوا ہے۔ جہاں اُن کی رہائش اور کھانے کا اُن کی طرف سے انتظام ہوتا ہے اور بعض اُستاد بھی رکھے ہوئے ہیں جن کو وہ اپنی جیب سے الاؤنس وغیرہ دیتے ہیں۔ غیر از جماعت امام جنہوں نے احمدیت قبول کر لی تھی۔ تو اُن کا 2 ہفتے کا ٹریننگ کورس ہوتا تھا کہ اب آپ نے نماز، عیدین، جنازہ اور نکاح وغیرہ پڑھانا ہے اور اپنا دُنیا کا کام بھی خود کرنا ہے۔ خاکسار بھی ایسی کلاسز کو پڑھاتا رہا ہے۔ پھر دوسرا کورس 6 ماہ کا ہوتا تھا۔ احمدیت کی صداقت کے دلائل سکھائے جاتے تھے۔ ان سب کے اخراجات مرحوم برداشت کرتے تھے۔

نئی بیوت الذکر کی تعمیر

جہاں نئی جماعت قائم ہوتی اور اُس جماعت کو بیت الذکر کی ضرورت ہوتی یا مرمت کی ضرورت ہوتی تو اس خدمت کے لئے مکرم ایدوسئی صاحب نے ایک ٹیم بنائی ہوئی تھی جس میں مزدور، کارپینٹر اور Mason ہوتے تھے۔ اُن کو حکم ہوجاتا تا اور یہ ٹیم سارے میٹریل کے ساتھ مطلوبہ جگہ پہنچ جاتی اور بیت الذکر کی تعمیر کے کام میں جُت جاتی۔ یہ سارے اخراجات بھی مکرم ایدوسئی صاحب نے از خود اپنے ذمہ لئے ہوئے تھے۔

ہومیو پیتھک سینٹر کا قیام

گھانا بلکہ سارے افریقہ میں ہمارے پہلے ہومیو پیتھک ڈاکٹر مکرم ظفر اللہ صاحب ہیں۔ آپ پاکستان ایئر فورس سے ریٹائرڈ ہیں۔ اُن کی بیگم صاحبہ بھی ہومیو پیتھک ڈاکٹر ہیں۔ آپ کو ہومیو پیتھک کلینک چلانے میں کامیابی اکرا (Accra) کی بجائے کماسی میں نصیب ہوئی۔ جب کام چل نکلا تو مکرم ڈاکٹر صاحب کی خواہش پر خاکسار نے مکرم مولانا عبدالوہاب صاحب سے عرض کیا کہ ڈاکٹر صاحب کماسی میں کامیاب ہیں۔ آپ یہاں اُن کو مستقل کام کرنے کی اجازت اور سینٹر کی تعمیر کی منظوری عنایت فرما دیں۔ مکرم امیر صاحب نے خاکسار کی درخواست کو قبول کر لیا۔ اب مسئلہ تھا کہ کہاں سینٹر کھولا جائے اور اخراجات کون اُٹھائے۔ مکرم ایدوسئی صاحب نے Boadi میں کماسی اکرا (Accra) روڈ کے بہت قریب ایک جگہ دیکھی جو ہم نے بھی پسند کی۔ وہ ایک فراخ پلاٹ تھا۔ وہ مکرم ایدوسئی صاحب نے خریدا۔ اُس پر سینٹر اور ڈاکٹر صاحب کی رہائش گاہ تعمیر کی اور پھر اُس کے افتتاح کا انتظام کیا۔ جس روز گھر کی چابیاں ڈاکٹر صاحب کو دینی تھیں، میرے پاس تشریف لائے اور ایک سُرخ رنگ کی کار کی چابیاں بھی مجھے دیں کہ یہ آپ مشن کی طرف سے ڈاکٹر صاحب کو دے دیں۔

احمدیہ قبرستان کی خرید

جماعت احمدیہ کماسی کے پاس اپنا کوئی قبرستان نہ تھا۔ مکرم ایدوسئی صاحب نے کماسی کے باہر تھوڑے فاصلہ پر ایک قطعہ زمین خریدا اور اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ اُسی قبرستان میں سب سے پہلے دفن ہونے والے اُن کے والد تھے۔

نئے گھر کی تعمیر

مکرم یوسف ایدوسئی صاحب عرصہ تک کماسی مشن کے گراؤنڈ فلور پر بمع فیملی مقیم رہے۔ جب اُن کا نیا گھر تعمیر ہوا تو مجھے دکھانے کے لئے لے گئے۔ 2 منزلہ مکان تھا۔ اوپر کی منزل پر ایک عمدہ بیڈروم، ساتھ کچن وغیرہ تعمیر کیا کہ جب بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کماسی تشریف لائیں گے تو یہاں قیام فرمائیں گے اور حضور کی رہائش گاہ کے ملحقہ کمروں کے ساتھ فرسٹ فلور پر ہی ایک بڑا ہال بھی تعمیر کروایا کہ حضور یہاں نمازیں پڑھائیں گے اور ساتھ اُس ہال میں حدیث کی کتابیں اور حوالہ جات کے لئے بنیادی کتب بھی خرید کر رکھیں۔ تا اگر کسی وقت حضور کو کسی حوالہ کی ضرورت پیش آ جائے تو فوری پوری ہو سکے۔

کماسی جامع بیت الذکر کی تعمیر

کماسی میں مشن ہاؤس کے قریب ہمارے پرائمری سکول کے ساتھ فراخ زمین پر برلب سڑک ایک تین منزلہ بیت الذکر کی تعمیر شروع کی۔ جس کے لئے سارا میٹریل مکرم یوسف ایدوسئی صاحب خریدتے اور اتوار کے روز سارے کماسی کے خدام، اطفال، انصار اور لجنہ وقارِ عمل میں حصہ لیتیں۔ خدام سیمنٹ بجری اور ریت کا مکسچر (Mixture) تیار کرتے۔ عورتیں تغاریوں میں وہ مکسچر چھت پر لے جاتیں اور اوپر ہمارے احمدی Mason لینٹر ڈالتے۔ دورانِ وقارِ عمل بعض عورتیں کھانے کا انتظام کرتیں۔ ان وقارِ عمل کے دوران بعض اوقات مکرم مولانا عبدالوہاب آدم صاحب نے تشریف لا کر خدام، اطفال، انصار اور لجنہ کی حوصلہ افزائی کی۔

ایک وقارِ عمل کے دوران دوسری منزل کی چھت پر لینٹر ڈالا جا رہا تھا تو خاکسار نے Beams میں ہلکی سی دراڑیں دیکھیں تو ایدوسئی صاحب سے کہا کہ اگر لوہے کو پانی لگ جائے تو وہ Rust ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بہتر ہے کہ آپ اس کے اوپر ایک اور منزل جس کی چھت کو رگیکیٹڈ شیٹس کی ہو وہ ڈالیں اور اس منزل پر انصار۔ خدام اور لجنہ کے دفاتر بنا دیں۔ سو الحمد للہ کہ کماسی کی احمدیہ جامع بیت الذکر کی تعمیر مکمل ہوگئی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے دورہ گھانا میں کماسی تشریف آوری پر اس کی مشرقی بالکونی سے احباب کو ہاتھ ہلا کر اُن کے نعروں کا جواب دیا تھا۔ میرے اپنے اندازے کے مطابق سارے افریقہ میں اتنی بڑی اور کوئی احمدیہ جامع بیت الذکر نہیں ہے۔ یہ بہت وسیع بیت الذکر ہے۔ نچلے حصے میں مرد نماز ادا کرتے ہیں اور پہلی منزل پر خواتین جمعہ پڑھتی ہیں۔

ایک روز صبح آفس کے وقت مکرم ایدوسئی صاحب میرے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے میرا بیٹا اسماعیل وقفِ نو میں ہے اور مجھے اِسے مشنری بنانا ہے۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہی اسماعیل حافظ قرآن بن کر انٹرنیشنل جامعہ گھانا کی آخری کلاسز میں ہے۔

ایک بیمار مخلص کارکن

جماعت کی مالی مدد

جب خاکسار اشانٹی ریجن میں سنٹرل مربی کے تقرر کے ساتھ کماسی میں وارد ہوا تو تھوڑے دنوں کے بعد مکرم یوسف ایدوسئی صاحب نے مجھے جماعت کے ایک کارکن کے بارہ میں بتایا کہ وہ آجکل بیمار ہے۔ پہلے خدمت کرتے تھے مگر اب نہیں۔ ان کی مدد کرنی چاہئے۔ جس کے لئے انہوں نے 50 ہزار سڈی (سڈی لوکل کرنسی کا نام ہے) مجھے دیئے کہ آپ ہمارے ساتھ چلیں۔ تیمارداری بھی ہو جائے گی اور آپ مشن یعنی جماعت کی طرف سے یہ مالی امداد بھی پیش کریں۔ لہٰذا خاکسار مکرم یوسف ایدوسئی صاحب اور 2 دوسرے احباب کے ساتھ ایک وفد کی صورت میں اُس دوست گھر گئے۔ تیمارداری بھی کی اور مالی مدد بھی پیش کی۔ جس سے وہ دوست بہت خوش بھی ہوئے اور اُن کا حوصلہ بھی بڑھا۔

اظہار تشکر

ایک دفعہ مجھے کہنے لگے کہ ایک دفعہ میں نے 250 سِڈی میں ایک کار خریدی اور میں 50 سِڈی ادا نہ کر سکا اور گاڑی واپس کر دی اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُن کے پاس 2 منزلہ بہترین گھر، BMW کار اور کامیاب تجارت، اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ عطا کیا ہے۔ علمی لحاظ سے بھی صاحب علم و فن تھے۔

مسز ایدوسئی صاحبہ اور پردہ

جب خاکسار گھانا پہنچا تو خاکسار نے مشاہدہ کیا کہ مسز ایدوسئی کا پردہ بالکل ایسا ہوتا جیسے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی حرم اول صاحبزادی منصورہ بیگم صاحبہ کا ہوتا تھا۔ حالانکہ افریقہ میں ایسے پردہ کا خاص کر افریقن خواتین میں تصور بھی نہیں ہو سکتا۔ مگر مسز ایدوسئی ایسا ہی پردہ کرتی تھیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کے ایمان و ایقان میں اور بھی ترقی بخشے۔ خاکسار مولانا عبدالوہاب آدم صاحب اور مکرم یوسف ایدوسئی صاحب کی وفات پر دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ گھانا کو ایسے بے شمار فدائی مخلص اور بے لوث، جاں نثار عطا کرتا چلا جائے اور ہم سب کا انجام بخیر کرے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل کے ساتھ آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 119025 میں داؤد احمد بٹ

ولد محمد یوسف بٹ قوم بٹ پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تحصیل پسرور ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان 10 مرلے (بن باجوہ) 25,00000/- Pakistani Rupee. 2۔پلاٹ گودام 10 مرلے (بن باجوہ) 12,00000/- Pakistani Rupee. 3۔پلاٹ 1 کنال (بن باجوہ) 10,00000/- Pakistani Rupee. اس وقت مجھے مبلغ 10,000/- Pakistani Rupee. ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد بٹ گواہ شد نمبر 1۔ محمد افضل ڈار ولد محمد اکرم ڈار گواہ شد نمبر 2۔ مقصود احمد بٹ ولد محمد یوسف

مسل نمبر 119026 میں حافظ ناصر اقبال

ولد محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قصور شہر نار باغ ضلع KASUR ملک Pakistn بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/-Pakistni Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ ناصر اقبال گواہ شد نمبر 1۔ انعام احمد جاوید ولد نعمت اللہ جاوید گواہ شد نمبر 2۔ عثمان یوسف ولد شیخ محمد یوسف

مسل نمبر 119027 میں شاہد احمد سیال

ولد حمید اللہ سیال قوم سیال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قصور بستی برات شاہ ضلع قصور ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 10/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000/-Pakistni Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد سیال گواہ شد نمبر 1۔ چوہدری حمید اللہ سیال ولد چوہدری محمد ظفر اللہ سیال گواہ شد نمبر 2۔ شیخ محمد یوسف قمر ولد شیخ محمد اسلم

مسل نمبر 119028 میں امتہ الصبور جاوید

بنت نعمت اللہ جاوید قوم....... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر منزل عقب ولی ہسپتال قصور ضلع قصور ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02/04/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امتہ الصبور جاوید گواہ شد نمبر 1۔ نعمت اللہ جاوید ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2۔ انعام احمد جاوید ولد نعمت اللہ جاوید

مسل نمبر 119030 میں پروین اختر

زوجہ چوہدری نصر اللہ خاں قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 32 جنوبی ضلع سرگودھا ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1.LAND (TARKA HUSBAND) 4 KANAL 4,00,000/- Pakistani Rupee. اس وقت مجھے مبلغ 1,000/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ پروین اختر گواہ شد نمبر 1۔ طاہر احمد ناصر ولد چوہدری نصر اللہ خاں گواہ شد نمبر 2۔ اویس احمد ناصر ولد چوہدری نصر اللہ خاں

مسل نمبر 119031 میں شیخ نصیر احمد

ولد شیخ منیر احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109-L MULTAN ضلع MULTAN ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان 1 کنال 80,00000/- Pakistani Rupee. 2۔پراپرٹی (حسین آگاہی ملتان) 12,00000/- Pakistani Rupee. 3۔سرمایہ کاروبار 18,00000/- Pakistani Rupee. اس وقت مجھے مبلغ 35,000/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ نصیر احمد گواہ شد نمبر 1۔ شیخ تنویر احمد ولد شیخ منیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ شیخ توقیر احمد ولد شیخ منیر احمد

مسل نمبر 119032 میں علی ارقم خالد

ولد خالد محمود بھٹی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان 426-k شاہ رکن عالم ضلع ملتان ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی ارقم خالد گواہ شد نمبر 1۔ چوہدری اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2۔ طلال بن سیف ولد سیف اللہ

مسل نمبر 119033 میں کامران صفدر

زوجہ مرزا صفدر محمود قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤ الدین نیو لالہ زار کالونی ضلع منڈی بہاؤ الدین ملک Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان 10 مرلہ (منڈی بہاؤ الدین) (......) Pakistani Rupee 2۔مکان (رسول روڈ منڈی بہاؤ الدین) 50,00000/- Pakistani Rupee اس وقت مجھے مبلغ 3,000/- Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 5,500/- Pakistani Rupee سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران صفدر گواہ شد نمبر 1۔ صفدر محمود ولد مرزا غلام رسول گواہ شد نمبر 2۔ لقمان محمود ولد صفدر محمود

مسل نمبر 119034 میں عطاء المعیب

ولد قمر احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہلم ضلع جہلم ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المعیب گواہ شد نمبر 1۔ قمر احمد طاہر ولد عطاء اللہ خان گواہ شد نمبر 2۔ حلیم احمد ولد قمر احمد طاہر

مسل نمبر 119035 میں طہ فرقان

ولد خالد محمود قوم رانجھا پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ 117/2 MRF COLONY ضلع وملک Pakistan، اٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طہ فرقان گواہ شد نمبر 1۔ محمد یوسف بٹ ولد فضل دین کشمیری گواہ شد نمبر 2۔ محمد رمضان ولد محمد شفیع

مسل نمبر 119036 میں تسمیہ مبارک

بنت مبارک احمد سرویا قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاہرانوالہ تحصیل چشتیاں ضلع و ملک Pakistan، بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زیور طلائی 1.5 تولہ Pakistani Rupee۔ 2۔حق مہر 7000 Pakistani Rupee اس وقت مجھے مبلغ 500/-Pakistani Rupee ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ تسمیہ مبارک گواہ شد نمبر 1۔ کامران گل ولد طاہر محمود گل گواہ شد نمبر 2۔ وقاص احمد ولد مبارک احمد سرویا

مسل نمبر 119037 میں عرفانہ صابر

زوجہ صابر احمد قوم رند پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی رندان ضلع وملک Pakistan, ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زیور طلائی 1 تولہ 3 ماشہ Pakistani Rupee / اس وقت مجھے مبلغ Pakistani Rupee 1,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عرفانہ صابر گواہ شد نمبر 1۔ منیر فرحت ولد اللہ ڈیوایا گواہ شد نمبر 2۔ غلام شبیر ولد کریم بخش

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم ندیم احمد انجم صاحب معلم وقف جدید احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور کے دو بچوں عاصم محمود، مسرور احمد اور ایک بچی الماس داؤد نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ ان کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو ملی۔ تقریب آمین میں مکرم مبشر احمد رند صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے ان سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم باقاعدگی سے پڑھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم ظفر اقبال صاحب انٹاریو کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ آمنہ ظفر صاحبہ کے نکاح کا اعلان محترم علی عاصم انور صاحب ابن مکرم انوار احمد صاحب دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ کے ساتھ مبلغ 10 ہزار کینیڈین ڈالر زحق مہر پر محترم عطاء المنان قمر صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 5/اپریل 2015ء کو فیصل آباد میں کیا۔ دلہن محترم میاں ضمیر احمد داراپوری صاحب کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت بنائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم محمد ارشد صاحب ولد مکرم اختر علی صاحب سیکرٹری تحریک جدید رحیم یار خان شہر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی ماہ نور ارشد نے 6 سال کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ جس کی تقریب آمین مورخہ 14/اگست 2014ء کو ہوئی۔ جس میں محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ضلع رحیم یار خان نے بچی سے قرآن کریم کے مختلف حصص سنے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم لئیق احمد صاحب معلم سلسلہ 32/NP شرقی ضلع رحیم یار خان تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے خاکسار کو مورخہ 9 جنوری 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام لبیق احمد عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں بھی شامل فرمایا۔ نومولود مکرم محمد امین عاصی صاحب مرحوم آف دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ کا پوتا اور مکرم نصیب احمد صاحب صدر محلّہ دارالنصر شرقی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے، والدین کیلئے قرۃ العین اور جماعت کا خدمت گزار بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم محمد کولمبس خاں صاحب صدر جماعت احمدیہ مہدی آباد جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ عطیۃ البصیر خاں صاحب اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب ابن مکرم مبشر احمد طاہر صاحب آف نوشہرہ کو 5/اپریل 2015ء اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام عروۃُ الوثقیٰ احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ تحریک وقفِ نو میں شامل ہے اِس کے والدین مکرم کیپٹن محمد سعید صاحب مرحوم سپرنٹنڈنٹ وقف جدید کے نواسہ نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو حقیقی معنوں میں والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، نیک اور خادمہ دین بنائے۔ آمین۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
الفضل جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

گوندل کے ساتھ پچاس سال
✪ گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
✪ ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کو انتہائی احتیاط سے پر کریں)

۞ نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔ اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔ کسی سرکاری دفتر میں ایسا کام ہو جہاں ازدواجی حیثیت کو ظاہر کرنا ہو جیسے شناختی کارڈ بنواتے ہوئے یا کسی ایمبیسی کا کیس ہو اسی نکاح فارم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جہاں اس کی اہمیت بہت زیادہ ہو گئی ہے وہاں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کو پُر کریں۔ اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خودبخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) برتھ سرٹیفکیٹ/شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔ خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھا جائے۔ جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔ کالی سیاہی استعمال کی جائے۔ کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔ اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہو گئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پر کر لیا جائے۔ تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچا سکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی کسی بھی قسم کی تبدیلی از خود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔ اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کر لی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔ جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تاکہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جا سکے۔ اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔ اگر کسی معاملے میں کوئی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔ نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کر کے راہنمائی لی جا سکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

13۔اپریل 2015ء

12:25 am	فیتھ میٹرز
1:15 am	House of Parliment
1:50 am	Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:20 am	Open Forum
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10۔اپریل 2015ء
4:10 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:50 am	یسرنا القرآن
6:25 am	گلشن وقف نو
7:05 am	Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
7:35 am	House of Parliment
8:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10۔اپریل 2015ء
9:20 am	Open Forum
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	ہمبرگ میں استقبالیہ تقریب 5 دسمبر 2012ء
1:15 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 pm	فرنچ سروس 16 مارچ 1998ء
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء
4:05 pm	انڈیا کا ایک پروگرام
4:30 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس حدیث
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جون 2006ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	آزادی اظہار
8:40 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	ہمبرگ میں استقبالیہ تقریب

14۔اپریل 2015ء

12:40 am	صومالیہ سروس
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10۔اپریل 2015ء
4:00 am	انڈیا کا ایک پروگرام
4:20 am	عظیم الشان انقلاب
4:35 am	سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس حدیث
5:40 am	الترتیل
6:10 am	ہمبرگ میں ایک استقبالیہ تقریب
7:25 am	کڈز ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10۔اپریل 2015ء
8:55 am	آزادئ اظہار رائے
9:35 am	انڈیا کا ایک پروگرام
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس ملفوظات
11:30 am	یسرنا القرآن
12:35 pm	دین کی روشنی میں زندگی کیا ہے؟
1:00 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:10 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10۔اپریل 2015ء
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سپینش سروس
8:30 pm	دین کی روشنی میں زندگی کیا ہے؟
9:00 pm	آؤ اردو سیکھیں
9:30 pm	پاکستان نیشنل اسمبلی 1974ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو
11:55 pm	نور مصطفویؐ

☆☆☆☆☆

لوہے کا دور کب آیا؟

یہ دور آج سے کوئی تین ہزار سال قبل یعنی 1000 سال قبل مسیح میں بنتا ہے جب یورپ بھر کو سمیلٹنگ کا طریقہ معلوم ہوگیا۔

ربوہ میں طلوع و غروب 10/اپریل

طلوع فجر	4:22
طلوع آفتاب	5:44
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:36

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

10۔اپریل 2015ء

8:55 am	ترجمۃ القرآن کلاس
10:00 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا یورپین پارلیمنٹ میں خطاب 4 دسمبر 2012ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔شوگر۔بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر
گھر کی تمام تقریبات کی وڈیو اور فوٹو گرافی لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ وڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دارالنصر غربی ربوہ
0300-2092879, 0333-3532902

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
لان ہی لان
چیلنج ریٹ کے ساتھ
فردوس + عجوہ + اتحاد -/1400
کرنکل دوپٹہ 4P سوہانی + اتحاد + عجوہ -/1000
اتحاد شرٹ پیس -/375
جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد طاہر اٹھوال: 0333-3354914

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ایک نیا نام
با اخلاق عملہ۔ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

FR-10

خصوصی ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کرینکل شفون بازو، دوپٹہ 4P -/1300 والا -/1000 روپے میں
اجوا لان، کرسٹل اتحاد، فردوس کلاسک لان -/1700 والا -/1400 روپے میں
پرنٹ کلاسک لان -/1000 والا -/800 روپے میں
ملک مارکیٹ نزد بیوٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
ورلڈ فیبرکس
0476-213155

وردہ فیبرکس آئیں اور فائدہ اٹھائیں
لان ہی لان ۔ آپ کی سہولت کے لئے پہلی دفعہ آپکو 1P,2P,3P,4P لان ملے گی فیکٹری ریٹ پر
0333-6711362 چیمہ مارکیٹ ربوہ

Skylite NETWORKS Need Following Staff

1. Android Developer:
Requirements:
▶ Master or Bachelor Degree in Computer Sciences.
▶ Minimum of 1 Year Experience in Apps Development.
▶ Strong OOP Concept.
▶ Strong Command on Java, Visual Basic, C#, ASP.net. Javascript, C++, XML

2. iOS Developer:
Requirements:
▶ Master of Bachelor Degree in Computer Sciences.
▶ Strong OOP Concept.
▶ Minimum 1 Year Experience With iOS Development: Objective C, XCode, UI Kit,Cocoa Touch & Apple HIG

3. Server Administrator: (Linux Cloud Server - Web)
Requirements:
▶ Minimum Graduation.
▶ Full Command on Linux.
▶ Minimum 1 Year Experience of Cloud Server Management Especially AWS

For Further Information Contact Us: at +92 47-6215742 or Send Your CVs at Jobs@skylite.com
Address: Skylite Networks (Pvt.) Ltd. 4/14, 2nd Floor Bank Al-falah, Gole Bazar, Rabwah, Distt. Chiniot, Pakistan.

First Time in Rabwah
All Major Brands of Pakistan are available @
LIBERTY FABRICS
GulAhmed, NISHAT, Sana Safinaz, Warda Prints, Lakhany, Firdous, CHARIZM, ITEHAD, Nation, Marjan & Normal Range of Lawn in Prints & Swiss Ebroidries are also available.
So Walk-in for more varities.
From Prints to embellishments, Comfort to Style,
LIBERTY FABRICS HAS IT ALL!
Aqsa Road, Near Aqsa Chowk, Rabwah
0092-47-6213312